بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسائل سے ناواقف شخص کا اعتکاف ٹوٹ جائے تو کیا حکم ہے؟

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک معتکف جو کہ مسائل اعتکاف سے بالکل ناواقف ہے اگر وہ مسجد کی حدود سے بلا کسی ضرورتِ شدیدہ نکل گیا تو اس کا اعتکاف باقی رہے گا یا فاسد ہو جائے گا؟

سائل: سعود اشرف، انڈیا

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسائل سے ناواقف ہونے کا عذر قابلِ قبول نہیں۔ اس لیے ایسے شخص کا اعتکاف بلا کسی ضرورت شرعی کے مسجد سے نکل جانے کی وجہ سے ٹوٹ چکا ہے۔ اس شخص پر ایک دن رات کے اعتکاف کی قضا کرنا لازم ہے۔ قضاء کا طریقہ یہ ہے کہ یہ شخص کسی دن غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے اعتکاف کی نیت کے ساتھ مسجد میں چلا جائے۔ اس دن کی مغرب سے اگلے دن مغرب تک اعتکاف کی پابندی کرے۔ اگلے دن کا روزہ بھی رکھے۔ اگلے دن مغرب تک اس کے اعتکاف کی قضاء مکمل ہو جائے گی۔

نوٹ: اعتکاف کی قضاء میں بھی چونکہ روزہ رکھنا ضروری ہوتا ہے اس لیے ان دنوں میں اعتکاف کی قضاء نہ کی جائے جن میں روزہ رکھنا جائز نہیں ہوتا۔ وہ دن پانچ ہیں: عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عید الاضحیٰ کے بعد تین دن۔ ان کے علاوہ کسی دن بھی قضاء کر سکتے ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

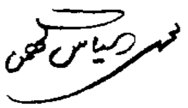

28، مئی 2021ء